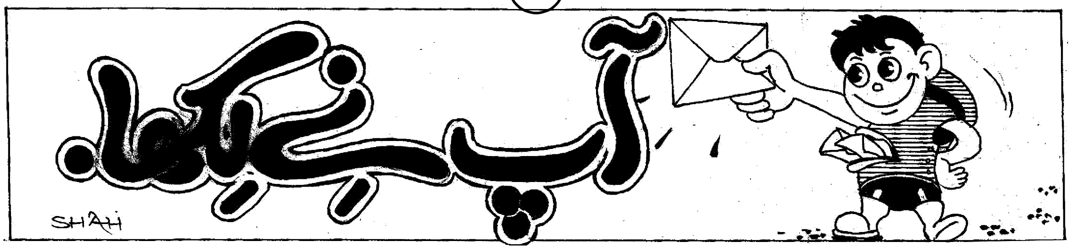

● بچوں کا یہ ماہنامہ اپنی پوری آب و تاب سے جلوہ گر ہو رہا ہے۔ تعلیمی لحاظ سے اپنی ڈھیر ساری معلومات جس میں کہانیاں، کوئز، نظمیں، کامکس، سائنسی معلومات کھیل کود اور بہت کچھ ہوتا ہے نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کی بھی دلچسپی کے سامان لے کر ہر ماہ پابندی سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو بہت بہت مبارکباد۔ یہ رسالہ میں مقامی بک اسٹال سے حاصل کر لیتا ہوں۔

مرسلہ: عارف الدین شاہد، ناگپور، مہاراشٹر

● ''اُمنگ'' کا تازہ شمارہ نومبر ۲۰۱۸ء موصول ہوا۔ بے حد شکریہ 'پہلی بات' میں علم کی اہمیت و افادیت کو جس طرح سے آپ نے بتایا ہے، وہ مجھے بہت پسند آیا۔ عقیلہ شاہین کا چاچا نہرو، تہذیب احمد کا ڈاکٹر علامہ اقبال اور راشدہ خاتون کا نہرو اور آزاد ملک کے عظیم رہنما، مضامین پڑھ کر معلومات میں کافی اضافہ ہوا۔ منظومات میں علیم صبا نویدی کی چاچا نہرو، ہری کرشن تھاپر کی خدا کا شکریہ اور ظہیر رانی بنوری کی لوری بہت پسند آئیں۔ کوئز: ادبی دماغی ورزش، میرا پسندیدہ شعر اور معلومات کی کسوٹی مستقل کالمس بھی بہت ہی خوب ہیں۔ رسالے کے تمام قلمکاروں کے ساتھ اُمنگ کی ٹیم کو مبارک باد

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، حسین نگر کالونی، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ

● ہر ماہ کے اُمنگ میں آپ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے سبق آموز باتیں ''پہلی بات'' میں درج کرتے رہتے ہیں۔ معمر اشخاص بھی آپ کی تحریر کو بہت پسند کرتے ہیں۔ آپ کی اور معاونین واکادمی کی زبان و اخلاق سنوارنے کی یہ کاوش ماہنامہ اُمنگ کی صورت میں ہر جگہ دستیاب ہے۔ اردو دنیا آپ کی شکر گزار ہے۔

مرسلہ: عبدالرزاق دل کھولا پوری، کھولا پور، امراؤتی (مہاراشٹر)

● اکتوبر ۲۰۱۸ء کا شمارہ ہاتھوں میں ہے۔ تمام مشمولات بہتر ہیں۔ شہزاد اختر کی نظم بہ عنوان دعا پڑھی ان سے گزارش ہے کہ نظم کی آخری سطور پر توجہ فرمائیں۔ انھوں نے خدا کے لیے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ قابلِ گرفت ہیں۔ (ادارہ ایسی تخلیقات کی اشاعت کے لیے معذرت خواہ ہے)

مرسلہ: محمد رونق جمال، اسٹریٹ نمبر 9، نیو آدرش نگر، چھتیس گڑھ

● بچوں کا ماہنامہ 'اُمنگ' اکتوبر ۲۰۱۸ء ملا۔ یہ شمارہ گاندھی جی کے بارے میں ہے۔ شمارہ پڑھ کر ہمیں گاندھی جی کے بارے میں بہت ساری معلومات حاصل ہوئیں۔ تمام مضامین بہت پسند آئے۔

کامکس 'دیش کی آتما' اور باپو کی رضائی بہت اچھے ہیں۔ منظومات 'میرے وطن کے نوجوان'، 'گلاب اور نونہال: بہت اچھی لگیں۔

مرسلہ: محمد ضام الحق، ناندیڑ، بلڈانہ (مہاراشٹر)

● اکتوبر کا اُمنگ پڑھا بہت مزہ آیا گاندھی جینتی کے موقع پر خصوصی شمارہ پسند آیا کارٹون کے ذریعہ بھی بچوں کو باتیں آسانی سے سمجھائی جاسکتی ہیں اور اُمنگ اس سمت میں اچھا کام کر رہا ہے۔ کارٹونسٹ سید واجد علی شاہ نے چھوٹی چھوٹی کہانیوں کا انتخاب کر کے بچوں کو جو بات سمجھانے کی کوشش کی ہے، اس میں وہ کامیاب ہیں۔ بہت بہت مبارکباد۔

مرسلہ: فیاض احمد، ساؤتھ بازار، انڈال

● ابھی ابھی اکتوبر کا شمارہ ملا، شکر یہ اسی وقت ذرا پڑھ لیا اور کچھ لکھنے کی بے جبری شاید اُتر جائے ترے دل میں میری بات وہ یہ کہ ''معلومات کی کسوٹی'' میں اضافہ کریں، 'میرا پسندیدہ شعر' اور 'اب ہنسنے کی باری' ہے۔ تحت لطیفوں میں بھی اضافہ ضروری ہے تا کہ 'اُمنگ' میں مزید چار چاند لگ سکیں۔ دوسرے مضامین میں کمی ہو تو کوئی بات نہیں۔ صفحات بڑھانے کی ضرورت نہ پڑے گی اور رسالہ پڑھنے والوں کو مزہ آجائے گا، میرے رشک قمر.....

'بچوں کی دنیا ماہنامہ اکتوبر' جشن مہاتما گاندھی بہت خوب تھا، مگر اُمنگ اکتوبر ۲۰۱۸ء نے تو دل موہ لیا۔ صفحہ نمبر۵ آزادی کی جنگ اور باپو صفحے پر گاندھی جی کا خواب اور ہاں صفحہ۴ یعنی پہلی بات (ادارہ) بھی بے حد پسند آیا۔ آجکل تعلیم کا حصول مشکل ترین کافی مہنگا بن گیا ہے۔ حکوت کو یہ مسئلہ دعوت دیتا ہے۔ ابتدائی تعلیم جب رات ہے ایسی متوالی تو صبح کا عالم یعنی MBBS یا Ph.D کیا ہوگا؟

صفحہ ۲۴ ادبی 'دماغی ورزش' آسان نہیں ہے۔ اُمنگ کا ٹائٹل اس پر گاندھی جی کی دو تصاویر عینک اور بغیر عینک کے قابل دادوستائش ہے۔

مرسلہ: ظفر اقبال، محمد احمد اقبال، سنگاریڈی، تلنگانہ

● ستمبر ۲۰۱۸ء کا اُمنگ جلدی ملا۔ بہت خوبصورت ہے۔ اداریہ ہر ماہ کی طرح اس بار بھی بہت اچھا ہے۔ پھول کھلے ہیں گلشن گلشن ۵۲ اور نمبر ۵۱ صفحہ ۵ پر بھارت رتن ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن پڑھ کر آج ۵ ستمبر کو مدرسہ میں ہم تقریر کر سکے۔

ڈاکٹر کرشنن بہت خوش قسمت ہیں کہ بھارت رتن، صدر جمہوریہ بنے۔ اور آج کل کے ڈاکٹر بننے والوں کو چپراسی کی نوکری بھی نہیں ملتی بلکہ وہ پکوڑے بنا رہے ہیں، بے روزگاری مقدر بن گئی ہے۔ میرے بھائی عظیم اقبال کو چھٹی کے مزے چاہئیں اس لیے مضمون چھٹی کے مزے اور فائدے پسند آیا۔

مرسلہ: ظفر اقبال، محمد احمد اقبال، سنگاریڈی، تلنگانہ

● ماہِ ستمبر ''اُمنگ'' کا سرورق ڈیزائن کے اعتبار سے بے مثال اور رنگوں کے اعتبار سے لاجواب ہے۔ سبھی مضامین، کہانیاں اور نظمیں اطمینان بخش ہیں۔ دل تاج محلی کی نظم ''حج بیت اللہ'' بہت پسند آئی۔

کم سے کم مشکل الفاظ استعمال کرنے کے باوجود مشکل اور اہم خیالات کو خوبصورتی کے ساتھ نبھایا ہے۔ اس ماہ کے تمام قلمکاروں کو مبارکباد اور اُمنگ کی مزید کامرانی اور ترقی کے لیے دُعا گو ہوں۔

مرسلہ: اشفاق کارنجوی، باڑے گاؤں، مہاراشٹر

OO